خلافت و ملوکیت

روافض کا مقدمہ

یہ بہت ہولناک بات ہے کہ سید ابوالاعلیٰ مودودی جیسے عالم نے خلافت او ملوکیت کا فرقہ وارانہ موضوع لکھا، کیا جماعت اسلامی میں کوئی ایسا نہیں تھا جو سید صاحب کو ایسا کرنے سے روک سکتا۔
کہاں تھے خرم جاہ مراد اور پروفیسر خورشید احمد؟

ایک ماہر باورچی نے خوشبودار چاول، صاف ستھرے گوشت
اعلیٰ درجے کے مصالحوں اور گھی کا انتخاب کیا۔ گوشت کی
مقدار بھی ڈیوڑھی رکھی اور بہترین بریانی تیار کر کے
دم لگانے کے آخری مرحلے سے گزر گیا۔ بریانی کی خوشبو
پورے محلے میں پھیل گئی۔ لوگ باگ اُس کی خوشبو سے
ہی لذیذ بریانی کے ذائقے کا اندازہ لگا رہے تھے
اور ایڈوانس تبصرے جاری تھے "واہ واہ" جب خوشبو ہی
ایسی لاجواب ہے تو ذائقہ تو انتہائی شاندار ہوگا۔
اچانک باورچی نے قریب سے گزرتا ہوا ایک موٹا تازہ چوہا
اپنے کڑچھے کے چوپٹ وار سے زخمی کیا اور دم توڑتا چوہا
دُم سے پکڑ کر بریانی کی دیگ میں ڈال دیا پھر بریانی کو
ہلکا سے مکس کیا اور دیگ کا ڈھکنا بند کر کے دیگ
کو اینٹوں کے چولہے سے اتار کر کم دہکتے ہوئے کوئلوں
پر رکھ دیا۔ اور اعلان کیا کیجیے جناب لذیذ ترین
ذائقہ دار چوہا کم گوشت بریانی تیار ہے۔
بالکل ایسا ہی حال بانی جماعت اسلامی سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب
کا ہے سیدھے ٹریک پر چلتے چلتے اچانک ٹرین کو کھیتوں
میں لے دوڑے جیسا معاملہ کر دیا "خلافت و ملوکیت"
جیسی کتاب لکھ ماری۔ لکھ ماری یا لکھوا ماری۔ کچھ کہا
نہیں جا سکتا کہ رافضیت کی یہ معجون سید صاحب کو
کس نے لا کر کھلا دی کہ سارا اثاثہ ہی پھیلا دیا